ا۔ یعنی حقیقت یہ ہے کہ جن پوپ پادریوں کو یہ کفار اپنا حکم بنانا چاہتے ہیں وہ بھی دل سے آپ کو حق مانتے ہیں۔ اگرچہ زبان سے آپ کی مخالفت کر رہے ہیں۔ یا آئندہ کریں ۲۔ یا تو رب کی بات سے مراد وہ فیصلہ الہی ہے جو کفار و مومن کے متعلق ہو چکا یا اس سے تمام آسمانی کتابیں مراد ہیں۔ یا قرآن شریف۔ جو کچھ بھی مراد ہو مقصود بالکل ظاہر ہے۔ ۳۔ یعنی قرآن کتاب برحق ہے اسے قیامت تک کوئی بدل نہیں سکتا۔ اس آیت کو نسخ سے کوئی تعلق نہیں کیونکہ نسخ میں کوئی بندہ آیت کو نہیں بدلتا بلکہ خود رب تعالی اگلے حکم کی مدت ختم فرما دیتا ہے۔ جیسے قابل طبیب مریض کے حال میں تبدیلی ملاحظہ کر کے خود اپنا نسخہ بدلتا رہتا ہے۔ اگر مریض خود نسخے میں تبدیلی کرے تو مجرم ہے ۴۔ لہٰذا دینی امور میں صرف اللہ رسول کی پیروی کرو۔ ان کے مقابل کسی کی پیروی نہ کرو۔ علماء امت اور مجتہدین کی پیروی درحقیقت اللہ رسول کی ہی پیروی ہے کہ یہ حضرات ان ہی کے احکام سناتے ہیں ۵۔ اس سے معلوم ہوا کہ قرآن و حدیث کے مقابل اپنے باپ دادوں کی پیروی کرنا مشرکوں کا طریقہ ہے۔ اس ظن سے مراد یہی بدگمانی ہے۔ اسے قیاس مجتہد سے کوئی تعلق نہیں۔ لہٰذا اس سے غیر مقلد دلیل نہیں پکڑ سکتے۔ ۶۔ یعنی اپنے اندازے سے چیزوں کو حرام یا حلال کہتے ہیں۔ حالانکہ حلال وہ جسے اللہ رسول حلال فرما دیں اور حرام وہ جسے اللہ رسول حرام فرما دیں ۷۔ اور رب کے بتانے سے اس کے بعض بندے بھی یہ امور غیبیہ جانتے ہیں جیسے شہداء کے لئے قرآن فرماتا ہے۔ وَيَسْتَبْشِرُونَ بِالَّذِينَ لَمْ يَلْحَقُوا یا حدیث پاک میں ہے کہ حور پکارتی ہے کہ یہ ہمارے پاس آنے والا ہے۔ یا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابوبکر جنتی ہیں۔ معلوم ہوا کہ جنتی حور اور خود نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کے انجام کو جانتے ہیں ۸۔ ذبح کے وقت اس طرح کہ بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کیا گیا ہو مگر یہ بھی شرط ہے کہ ذبح کرنے والا مسلمان ہو یا اہل کتاب اگر مشرک مرتد بسم اللہ سے ذبح کرے جب بھی ذبیحہ حلال نہیں ۹۔ شان نزول۔ مشرکین کہتے تھے کہ مسلمان اپنا مارا تو حلال کہتے ہیں یعنی ذبح کیا ہوا۔ اور خدا کا مارا یعنی مردار کو حرام کہتے ہیں۔ اس کے جواب میں یہ آیت اتری جس میں فرمایا گیا کہ جو اللہ کے نام پر ذبح کیا گیا وہ حلال ہے جو اس کے نام پر ذبح نہ ہوا وہ حرام ہے۔ معلوم ہوا کہ حلال جانوروں کو حرام سمجھنا بے ایمانی ہے ۱۰۔ معلوم ہوا کہ بحیرہ اور سائبہ اگر خدا کے نام پر ذبح ہو جاویں تو حلال ہیں ایسے ہی ہندوؤں کے بچھڑے جو بتوں کے نام پر چھوٹے ہوئے ہیں۔ لہٰذا گیارہویں شریف کی گائے بھی حلال اور متبرک ہے کیونکہ وہ اللہ کے نام پر ذبح ہوتی ہے۔ ۱۱۔ اس سے معلوم ہوا کہ قانون یہ ہے کہ حرام چیزوں کا مفصل ذکر ہوتا ہے۔ اور جس چیز کو حرام نہ فرمایا گیا ہو وہ حلال ہے۔ رب فرماتا ہے قُلْ لَا أَجِدُ فِيمَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا الخ ۱۲۔ معلوم ہوا کہ جان جانے کے خطرے پر بقدر ضرورت مردار وغیرہ کھا لینا جائز ہے ۱۳۔ اس طرح کہ بحیرہ سائبہ بتوں پر چھوٹے ہوئے جانوروں کو تو حرام جانتے ہیں اور جو جانور غیر خدا کے نام پر ذبح ہوں یا خود مر جاویں انہیں حلال جانتے ہیں۔ حالانکہ معاملہ بالکل برعکس ہے۔ ان جاہلوں کی بات نہ مانو ۱۴۔ اس میں ان لوگوں کو ڈرایا جا رہا ہے۔ جو بغیر علم محض اپنی رائے سے حرام و حلال کا غلط فتویٰ دیتے ہیں۔ مولوی رشید احمد صاحب نے امام حسین رضی اللہ عنہ کی سبیل کے شربت کو حرام لکھا۔ مگر ہندوؤں کی دیوالی ہولی کی کچوری کو جائز قرار دیا۔ اس قسم کے علماء سوء کے لئے یہ آیت ہے۔

بِالْحَقِّ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿١١٤﴾ وَتَمَّتْ

تو اے سننے والے تو ہرگز شک والوں میں نہ ہو ١ اور پوری ہے

كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَعَدْلًا ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ ۚ

تیرے رب کی بات سچ اور انصاف میں ٢ اس کی باتوں کا کوئی بدلنے والا نہیں ٣

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿١١٥﴾ وَإِنْ تُطِعْ أَكْثَرَ مَنْ فِي

اور وہی ہے سنتا جانتا اور اے سننے والے زمین میں اکثر وہ ہیں کہ

الْأَرْضِ يُضِلُّوكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ

تو ان کے کہے پر چلے تو تجھے اللہ کی راہ سے بہکا دیں ٤ وہ صرف گمان کے

إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿١١٦﴾ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ

پیچھے ہیں ٥ اور نری اٹکلیں دوڑاتے ہیں ٦ تیرا رب خوب جانتا

أَعْلَمُ مَنْ يَضِلُّ عَنْ سَبِيلِهِ ۖ وَهُوَ أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ ﴿١١٧﴾

ہے کہ کون بہکا اس کی راہ سے اور وہ خوب جانتا ہے ہدایت والوں کو ٧

فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ إِنْ كُنْتُمْ بِآيَاتِهِ

تو کھاؤ اس میں سے جس پر اللہ کا نام لیا گیا ٨ اگر تم اس کی آیتیں

مُؤْمِنِينَ ﴿١١٨﴾ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ

مانتے ہو ٩ اور تمہیں کیا ہوا کہ اس میں سے نہ کھاؤ ١٠ جس پر اللہ کا نام

عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ إِلَّا مَا

لیا گیا وہ تم سے مفصل بیان کر چکا ١١ جو کچھ تم پر حرام ہوا مگر جب تمہیں

اضْطُرِرْتُمْ إِلَيْهِ ۗ وَإِنَّ كَثِيرًا لَيُضِلُّونَ بِأَهْوَائِهِمْ

اس سے مجبوری ہو ١٢ اور بے شک بہتیرے اپنی خواہشوں سے گمراہ کرتے ہیں

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِينَ ﴿١١٩﴾ وَ

بے جانے ١٣ بے شک تیرا رب حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے ١٤